ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا

سدیپ بندیوپادھیائے نے اوم برلا کو دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر دی مبارک باد

نئی دھلی (ایجنسیاں)

اوم برلا کو ایک بار پھر لوک سبھا کا نیا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوان کے کئی دیگر لیڈروں نے بھی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بننے پر مبارکباد دی۔ اس سلسلے میں ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے گزشتہ پارلیمانی میعاد میں بڑی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کے معطلی کا ذکر کیا، جس پر پہلے ہی دن اپوزیشن ارکان بھیم شیم (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگائے۔ ایوان میں اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے کوکاتا شامل سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وہ انہیں دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں ان کا پہلا داخلہ 12 مئی لوک سبھا کے دوران ہوا تھا اور اتنے لمبے عرصے میں ان کا تجربہ یہ رہا ہے کہ اگر ایوان میں اپوزیشن کا کوئی باضابطہ لیڈر نہ ہو تو ایوان کی کارروائی آسانی سے نہیں چل پاتی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا ہے۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت جس میں ان کا بے پناہ اعتماد ہے، اس کا سسٹم سیکولرازم، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے اتحاد سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کا ماحول اس بات پر منحصر ہے کہ حکمراں جماعت کا رویہ کیا ہے۔ اس بات پر میرا یقین ہے کہ جہاں تک پارلیمانی جمہوری روایت کا تعلق ہے تو ایوان میں اپوزیشن کا غلبہ ہونا چاہیے۔ ان کے اس بیان پر اپوزیشن ارکان نے تالیاں بجا کر ان کی حمایت کی۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اپوزیشن کا موقف اس بات سے طے ہوتا ہے کہ حکمراں پارٹی کس طرح کا برتاؤ کرتی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی نیت اچھی رہی ہو تاکہ اچھا سلوک رہے ہوں لیکن میں یہ بات مجرحہ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ باوقار حکمراں جماعت کے دباؤ کے سامنے جھکتے نظر آتے ہیں۔

گزشتہ لوک سبھا میں ارکان پارلیمنٹ کی معطلی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ ایک ہی دن میں اس ایوان سے 150 ارکان پارلیمنٹ کو معطل کیا گیا ہے۔ جیسے سدیپ بندیوپادھیائے نے یہ بات کہی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے ایوان میں بھیم، شیم (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگاتے ہوئے رد عمل کا اظہار کیا۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعظم نے اس ایوان میں بہت سی بلوں پیش کرنے اور ان کی منظوری کا ذکر کیا ہے۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں لیکن یہ بل صرف پیش کیے گئے، ان پر کوئی بحث نہیں ہوئی اور انہیں پاس کر دیا گیا۔ سدیپ بندیوپادھیائے کے اس بیان پر بھی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے شیم۔ شیم کے نعرے لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گزارش ہے کہ بل مکمل طور پر بحث کی جائے اور اس معاملے میں اپوزیشن انہیں پورا تعاون دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ حکمراں پارٹی کو اپوزیشن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں امید ہے کہ اس بار شرپت ماحول میں بحث ہوگی، بی اچ ایم مودی اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے اور پورا ایوان ملک کے 140 کروڑ عوام کی بہتری کے لیے کام کرے گا۔

برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں: اویسی

نئی دھلی (ایجنسیاں)

راہل گاندھی اور لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب عمل میں آ گیا۔ این ڈی اے امیدوار اوم برلا ایک بار پھر سے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب کر لیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ایوان کے اراکین نے انھیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس درمیان حیدرآباد سے لوک سبھا رکن اسدالدین اویسی نے اپنی تقریر میں کچھ اہم باتیں سامنے رکھیں۔ سب سے پہلے انھوں نے کہا کہ ''پارلیمنٹ کی اہم اس بات پر فخر محسوس کر رہی ہے کہ آپ دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر بننے جیں۔ آپ اس ایوان کے محافظ ہیں۔'' اپنی اس تقریر کے دوران اویسی نے لوک سبھا کی موجودہ حالات اور برسر اقتدار طبقہ کی پوزیشن کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''حقیقت یہ ہے کہ برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں ہے۔ دوسری طرف اپوزیشن کے پاس اکثریت کی طاقت بھی ہے اور آواز بھی۔'' انھوں نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو مخاطب کرتے ہوئے اویسی نے اپنی کچھ گزارشات بھی پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ ''میری گزارش ہے آپ چھوٹی پارٹیوں کو (اپنی بات رکھنے کا) موقع دیں۔ جس طرح سے ستر ہوں لوک سبھا میں آپ نے مجھے بولنے اور بات رکھنے کا پورا موقع دیا، اسی طرح اٹھارہویں لوک سبھا میں بھی آپ چھوٹی پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کو اپنی بات رکھنے کا موقع فراہم کریں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''میں جس طبقہ سے آتا ہوں، اس کی نمائندگی ایوان میں صرف 4 فیصد ہے۔ ایسے میں مجھے آواز اٹھانے کا موقع دیں۔'' اپنی تقریر کے درمیان اویسی نے حکومت سے ایوان زیریں کا ڈپٹی اسپیکر جلد بنانے کی امید بھی ظاہر کی۔ انھوں نے لوک سبھا اسپیکر سے کہا کہ ''اتنا بوجھ آپ پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ حکومت ڈپٹی اسپیکر بنا کر آپ کا بوجھ کم کرے گی۔'' آخر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اب اس ایوان کا کردار بدل چکا ہے، ایسے میں اب بی جے پی کسی بھی بات کو کے کر زبردستی نہیں کر پائے گی۔

’اوم برلا کی قیادت میں نئی بلندیاں حاصل کرے گا پارلیمنٹ‘ کا وقار

لکھنؤ (یو این آئی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک سبھا کے دوسری بار لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا کو مبارکباد دی۔ انہوں نے اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا متعقبل، بزم کنتا ریاست وان اوم برلا کو مسلسل دوسری بار لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ پورا یقین ہے کہ آپ کی کامیاب قیادت میں ہندوستانی جمہوریت کے مندر پارلیمنٹ ’کا وقار آپ کے سنہری دور کے لیے نئی بلندیوں تک پہنچے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اوم برلا راجستھان کی کوٹہ پارلیمانی سیٹ سے ایم پی منتخب کئے گئے ہیں۔ این ڈی اے کی طرف سے منگل کو انہیں لوک سبھا اسپیکر کا امیدوار بنایا گیا تھا لیکن بدھ کو صوتی ووٹ سے انہیں اسپیکر منتخب کر لیا گیا۔

’اُتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر‘

سری نگر (یو این آئی)

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ اتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے اور ہمیں ہر حال میں سچائی کے ساتھ دینا اور حق کیساتھ کھڑا ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناتفاقی اور ٹولیوں میں تقسیم ہونا زوال اور تنزلی کی نشانی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم آپسی اتحاد کا مظاہرہ کریں اور ایک دوسرے کا ساتھ پکڑ کر جموں وکشمیر کے عوام کے مسائل و مشکلات حل کرنے کے ساتھ ساتھ مفادات کا تحفظ کریں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے نوشہرہ میں ایک تقریب پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سماجی بدعات خصوصی مثیات اور موبائل فون کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان بدعات نے ہماری نئی نسل کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے اور اگر وقت رہتے اس ناسور پر قابو نہیں پایا گیا تو آنے والا مستقبل انتہائی ناگفتہ بہہ ہونے کا قوی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں دن بہ دن بیوست ہو رہی بدعات خصوصاً مثیات، بے راہ روی اور رسومات بد سے نجات پانے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت 13 لاکھ سے زیادہ افراد مثیات کی لت میں مبتلا ہو گئے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ریاست کی آبادی کا 8 فیصد حصہ مثیات میں غرق ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق خدا خواستہ اگر ہمارے نوجوان کے درمیان مثیات کے استعمال کا رجحان اسی رفتار سے بڑھتا گیا تو مستقبل میں قوم و ملت کو بہت سارے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور یہ ہمارے لئے کسی المیہ سے کم نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مثیات اور دیگر سماجی بدعات کا قلع قمع کرنے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا اور والدین کا اس میں سب سے زیادہ رول بنتا ہے۔ اپنے بچوں کی مروجہ تعلیم کیساتھ ساتھ دینی تعلیم سے آراستہ کرانا اور ان کی صحیح نشو نما اور تربیت کرنا انتہائی ضروری بن گیا ہے۔ سماج میں پائی جاری ہر ایک بدعت کا واحد راستہ اپنے بچوں کو دین کی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ موبائل فون کے غلط استعمال پر زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ موبائل فون ہماری نئی نسل کیلئے ایک اور چیلنج بن کر سامنے آ گیا ہے۔ مفید ہونے کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے بہت زیادہ منفی اثرات ہیں اور یہ منفی اثرات ہماری نئی نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

شرد پوار نے راہل کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی

نئی دھلی (ایجنسیاں)

سابق مرکزی وزیر زراعت و قدآور لیڈر شرد پوار نے راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ شرد پوار نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں انہوں نے راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کو آئین و عوامی مفاد کے تحفظ کا سنگ فرار دیا ہے نیز اس سفر کے لیے انہیں اپنی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

شرد پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن کا لیڈر بنائے جانے پر مبارکباد۔ بھارت جوڑو یاترا سے حاصل ہونے والا تجربہ ان کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ آئین اور عوامی کے مفادات کے تحفظ اور دل کو گرما دینے والے سفر کے لیے راہل گاندھی کو نیک خواہشات۔

واضح رہے کہ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ انڈیا الائنس کے لیڈران کی میٹنگ میں ہوا، جس کے بعد کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی نے لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اطلاع دی کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ہوں گے۔ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنائے جانے کے بعد کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں لوک سبھا صحیح معنوں میں آخری پائیدان پر کھڑے شخص کی امیدوں کو بیدار کرے گی۔ راہل گاندھی اس کی آواز بن رہے ہیں۔

ملکارجن کھرگے نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ کانگریس صدر کے طور پر مجھے یقین ہے کہ ایک ایسا لیڈر جس نے نمبا کماری سے کشمیر اور شمی پور سے مہاراشٹر تک پورے ملک کا دورہ کیا ہے، وہ لوگوں، خاص طور پر پسماندہ اور غریبوں کی آواز بلند کرے گا۔ کانگریس پارٹی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اپنے ابدی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے۔

’عمر برلا کی قیادت میں 3 ملی ٹینٹ ہلاک، ایس او جی اہلکار زخمی

جموں (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے گندوہ علاقہ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں تین عدم شناخت ملی ٹینٹ مارے گئے۔ اے ڈی جی پی آنند جین کے مطابق علاقہ میں علاقائی آپریشن جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملی ٹینٹوں کی ابتدائی فائرنگ میں ایس او جی اہلکار بھی زخمی ہوا ہے جس کو علاج و معالجہ کی خاطر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی ایک خاص اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح ڈوڈہ کے گندوہ جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر علاقائی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود ملی ٹینٹوں نے فورسز پر اندھا دھند فائرنگ شروع کی، سیکورٹی فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔

پولیس ذرائع کے مطابق کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس جھڑپ میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے جن کی شناخت اور نیشنلٹی کے بارے میں جانچ پڑتال شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوک ملی ٹینٹوں کے قبضے سے امریکی ساخت کی دو رائفلیں بھی برآمد کر کے ضبط کی گئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے اور اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ دریں اثنا ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں رینج آنند جین نے بتایا کہ ڈوڈہ کے جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوکین کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تصادم کے دوران مارے گئے تین ملی ٹینٹوں کی شناخت کے لئے کارروائی شروع کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 11 جون کو چھترگالہ ڈوڈہ میں ملی ٹینٹوں نے سیکورٹی فورسز کی پکٹ پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 6 اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 12 جون کو اسی علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران ملی ٹینٹوں نے فائرنگ کی جس وجہ سے ایک پولیس اہلکار شدید طور پر زخمی ہوا تھا۔ گزشتہ دو ہفتوں سے ڈوڈہ کے جنگلی علاقوں میں مفرور ملی ٹینٹوں کی تلاش جاری تھی اور آج سیکورٹی فورسز کو اس وقت کامیابی ملی جب سے گندوہ کے نزدیک سیکورٹی فورسز نے تین ملی ٹینٹوں کو مار گرایا۔

اوم برلا اپنی فصاحت و بلاغت کیساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کیلئے بھی جانے جاتے ہیں

نئی دھلی (یو این آئی)

مسلسل دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے پر فائز ہو کر تاریخ میں اپنا نام درج کروانے والے اوم برلا اپنی فصاحت و بلاغت کے ساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ 61 سالہ سنسٹر برلا جنہوں نے اپنی نوجوانی سے سیاسی سفر شروع کیا تھا، راجستھان کی کوٹہ بندی لوک سبھا سیٹ سے لگاتار تین بار منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ راجستھان اسمبلی میں تین بار کوٹہ علاقے کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

سنسٹر برلا ایسے پانچویں عوامی نمائندے ہیں جنہیں مسلسل دو میعادوں کے لیے لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے پہلے سنسٹر اوم آنے آنجہانی جی وی مالویکر کی موت کے بعد 8 مارچ 1956 کو پہلی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے تھے اور دوسری لوک سبھا کی تشکیل کے بعد وہ 16 اپریل 1962 میں دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔ مسٹر گوردیال سنگھ دھلوں نیلم سنجیوا ریڈی کے استعفیٰ کے بعد 8 اگست 1969 کو چوتھی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ 22 مارچ 1971 کو پانچویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کانگریس کے مسٹر بلرام جاکھڑ کو دو بار اسپیکر کے عہدے پر فائز ہونے کا موقع ملا۔ وہ پہلی بار 22 جنوری 1980 کو اور دوسری بار 16 جنوری 1985 کو اسپیکر منتخب ہوئے۔ جنگلو دیشم پارٹی کے جی ایم سی بالیوگی 1998 اور 2002 کے درمیان دو بار اس عہدے کے لیے منتخب ہوئے۔ آنجہانی شری کرشنا برلا اور آنجہانی شکنتلا دیوی کے پانچویں بچے سنسٹر اوم برلا نے ماسٹر آف کامرس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر برلا نے 1987 میں کوٹہ میں بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے صدر کے طور پر اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا۔ انہیں 1991 میں راجستھان بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کا صدر بنایا گیا اور وہ 1997 میں بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے قومی نائب صدر بنے۔ 2008 میں جنوبی کوٹا قانون ساز اسمبلی سیٹ سے ایم ایل اے منتخب ہونے والے مسٹر برلا نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سینئر وزیر رام کشن مرما کو 24252 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر برلا سال 2003 میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور وزیر رام کشن مرما کو شکست دے کر مبر آسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ وہ 2013 میں کوٹہ سے ساتویں اسمبلی سیٹ سے دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ 2014 میں، وہ کوٹہ بندی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے امیدوار راجیہ وردھن سنگھ کو شکست دے کر ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ سال 2019 میں وہ کانگریس کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی رام نارائن مینا کو 2 لاکھ 782 ووٹوں سے شکست دے کر دوبارہ پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے۔ مسٹر برلا کو 19 جون 2019 کو متفقہ طور پر ستر ہویں لوک سبھا کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔ اپنے دور میں انہوں نے دیر رات تک ایوان کی کارروائی چلا کر لوک سبھا کے کام کاج میں کئی ریکارڈ بنائے۔ انہوں نے پہلی بار کرن پارلیمنٹ منتخب ہونے والے اراکین کو ایوان میں اظہار خیال کرنے کا بھرپور موقع دیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر کی حیثیت سے کامیابیاں، پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر۔ سترہویں لوک سبھا کی کام کاج شرح 97 فیصد تھی، جو پچھلے 25 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ کووڈ کی وبا کے درمیان منعقدہ 17 ویں لوک سبھا کے چوتھے اجلاس کی نتیجہ خیزی 167 فیصد رہی جو کہ لوک سبھا کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج میں مالی نظم و ضبط کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے 801 کروڑ روپے کی بچت کی گئی۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران 222 بل قانون بن گئے جو کہ گزشتہ تین لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہیں۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران بلوں پر کل 440.54 گھنٹے بحث ہوئی، جو کہ گزشتہ چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس دوران کل 2910 اراکین نے مختلف بلوں پر حوالہ پیش کیا گیا جو پچھلی چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ لائبریری، علم کا ایک خزانہ ہے، 17 اگست 2022 سے عام لوگوں کے لئے کھول دیا گیا تھا۔ بی۔ 20 کا اہتمام سنسٹر برلا کے دور میں کیا گیا تھا۔ مسٹر برلا کی صدارت میں جی۔ 20 ممالک کی پارلیمانوں کی پی۔ 20 کانفرنس 13 اور 14 اکتوبر کو نئی دہلی کے یشوبھومی کنونشن میں منعقد ہوئی۔ پی۔ 20 کانفرنس جس تھیم پر ''پارلیمنٹس فارون ارتھ، ایک جیتی، ون فیوچر'' اب تک کا سب سے کامیاب پی۔ 20 ایونٹ تھا۔ اس کانفرنس میں 23 ممالک گروپوں کے 34 صدور اور نائب صدور نے شرکت کی۔ ان کی رہنمائی میں مشترکہ بیان پر اتفاق رائے تک پہنچنا کانفرنس کا قابل فخر کارنامہ تھا۔ مسٹر برلا 26 جون 2024 کو لوک سبھا کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے۔ اپوزیشن نے کانگریس کے رکن کے۔ سریش کو لوک سبھا اسپیکر کے لیے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ ایوان میں صوتی ووٹ سے منظوری کی تحریک میں مسٹر برلا کو صدر منتخب قرار دیا گیا۔ اس سے قبل سال 1952 میں پہلی لوک سبھا اور 1976 میں پانچویں لوک سبھا میں بھی لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدہ کے سلسلے میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے انتخابات کرائے گئے تھے۔

تمل ناڈو میں شراب نوشی سانحہ: مہلوکین کی تعداد 63 ہوگئی

چنئی (یو این آئی)

تمل ناڈو کے ضلع کالاکرچی میں جعلی شراب کے سانحہ میں بدھ کے روز مزید تین لوگوں کی موت ہونے کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 63 ہوگئی۔ جبکہ 74 متاثرہ افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا، جب کہ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے اپنی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ آج صبح سیلم کے گورنمنٹ موہن عرمنگلم میڈیکل کالج اور اسپتال اور پڈوچیری کے جے آئی پی ایم ای آر میں اموات کی اطلاع ملی۔

یہاں موصولہ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کالا کرچی میڈیکل کالج اور اسپتال میں 32 افراد کی موت ہوگئی۔ سیلم کے سرکاری اسپتال میں 22، گورنمنٹ ولوپورم میڈیکل کالج اور اسپتال میں چار؛ اور JIPMER میں پانچ اموات ہوئی ہیں۔ تین خواتین سمیت کل 88 افراد اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ دو خواتین اور ایک خواجہ سرا سمیت کل 74 افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ سانحہ کے سلسلے میں اب تک مجموعی طور پر 21 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس واقعہ پر از خود نوٹس لیا ہے۔ کمیشن نے میڈیا رپورٹس پر ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر کے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن نے بھی میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر اس واقعہ کا از خود نوٹس لیا ہے اور اپنے ممبر او پی جے پی لیڈر خوشبو سندر کو اس معاملے کی جانچ کے لیے مقرر کیا ہے۔

ریلائنس کی چھلانگ کی وجہ سے بازار میں رونق، سینسیکس۔ نفٹی نئی اونچائی پر

ممبئی (یو این آئی)

عالمی بازار میں تیزی کے درمیان متاعی سطح پر پیٹرولیم سمیت مختلف شعبوں میں کاروبار کرنے والی دیو یکل کمپنی ریلائنس انڈسٹریز میں چار فیصد سے زیادہ کی چھلانگ سے اسٹاک مارکیٹ کو آج بچھلگ گئے۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 620.73 پوائنٹس یا 0.80 فیصد چھلانگ لگا کر 78,674.25 پوائنٹس کی نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔ اسی طرح نیفٹی اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 147.50 پوائنٹس یا 0.62 فیصد مضبوط ہوا اور 23,868.80 پوائنٹس کی بعد قوی سطح پر رہا۔ تاہم، درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں اتار چڑھاؤ رہا۔ اس مدت کے دوران بی ایس ای مڈکیپ 0.29 فیصد گر کر 45,887.88 پوائنٹس پر آ گیا جبکہ اسمال کیپ 0.15 فیصد اضافے کے ساتھ 52,141.11 پوائنٹس پر بند ہوا۔

اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل 4008 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 1960 میں کی جبکہ 1922 میں اضافہ ہوا جب کہ 126 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 26 کمپنیوں میں خرید فروخت ہوئی جبکہ 23 میں فروخت ہوئی جبکہ ایک کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ بی ایس ای کے 10 گروپس میں تیزی کا رجحان رہا۔ جس کی وجہ سے ٹیلی کام 2.30، انرجی 1.45، ایف ایم سی جی 0.32، فنانشل سروسز 0.25، انڈسٹریز 0.02، یوٹلیٹیز 0.22، بینکنگ 0.58، آئل اینڈ گیس 0.98، ٹیک 0.78 اور سرمہ گر ہوب 0.46 فیصد مضبوط رہے۔ چین الاقوامی سطح پر شپت رجحان دیکھنے میں آیا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی ایس ای میں 0.09، جرمنی کے ڈیکس میں 0.13، جاپان کے نکی میں 1.26، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.09 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.76 فیصد اضافہ ہوا۔

ترنمول کانگریس کے 2 ممبران اسمبلی کا راج بھون کیخلاف احتجاج

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کے ذریعہ اسمبلی میں تحریکی انتخاب میں کامیاب ہونے والے ترنمول کانگریس کے ممبران اسمبلی کے حلف برداری کی درخواست کو مانتے سے انکار کرنے کے بعد، ترنمول کانگریس کے دو منتخب اراکین اسمبلی نے بدھ کو اسمبلی کے احاطے میں احتجاج کیا۔ دونوں ممبر اسمبلی سلیکا بندوپادھیائے اور رایت حسین سرکار نے کہا کہ وہ گورنر کے شام 4 بجے تک اسمبلی میں آنے کا انتظار کریں گے تاکہ وہ اپنے عہدے کا حلف لیں یا اسپیکر کو اس کا اختیار دیں۔ اس سے قبل حال ہی میں اسمبلی ضمنی انتخابات میں منتخب ہونے والے ممبران اسمبلی کو راج بھون نے بدھ کو گورنر ہاؤس میں حلف لینے کے لیے مدعو کیا تھا۔ تاہم ترنمول کانگریس نے ذمہ داری کیا کہ ضمنی انتخاب جیتنے والوں کی صورت میں، کنونشن گورنر اسمبلی کے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کو حلف دلانے کے لیے تفویض کرتا ہے۔ نو منتخب ممبر اسمبلی رویت سرکار نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے گورنر سے درخواست کی ہے کہ وہ اسمبلی میں آئیں اور عہدے کا حلف لیں یا اسے اسپیکر کے پرد کریں۔ تاہم، انہوں نے دونوں آپشنز سے انکار کر دیا ہے۔ اس لیے نیم اسمبلی کے احاطے میں بیٹھے رہے۔ رویت حسین سرکار اور بندوپادھیائے اسمبلی کے احاطے میں بیٹھے رہے اور انتظار کرتے رہے۔ جس میں گورنر سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ انہیں منتخب نمائندوں کے طور پر اپنے فرائض ادا کرنے کی اجازت دیں۔ بندوپادھیائے نے کہا کہ جب تک ہم حلف نہیں اٹھاتے، ہم ایم ایل اے کے طور پر کام نہیں کر سکتے۔ ہمارے حلقے کے لوگ تکلیف میں ہیں۔ ''سرکار نے یہ بھی بتایا کہ وہ اور بندوپادھیائے 4 بجے تک گورنر کے حلف برداری کی تقریب منعقد کرنے یا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی موجودگی میں حلف برداری کے لیے اپنی رضامندی دینے کا انتظار کریں گے۔ اسپیکر بمن بنرجی نے کہا کہ حلف برداری کی تقریب ایک آئینی پروٹوکول ہے، اور یہ بہت بدمستی کی بات ہے کہ ہم اس صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ اگر گورنر چاہیں تو وہ اسمبلی میں آ کر حلف لے سکتے ہیں۔ ہم تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ انتظامات پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن تعطل نہیں ہونا چاہیے۔ بندوپادھیائے اور سرکار یا ترنمول مرشد آباد ضلع کے کولکتہ اور بھگوانگولا کے قریب بارانگر سے منتخب ہوئے۔

سزا یافتہ ماؤنواز قیدی نے پی ایچ ڈی کے لئے امتحان دیا

کولکاتا (یو این آئی)

عمر قید کی سزا پانے والے ماؤنواز لیڈر ارنب ڈیم عرف وکرم بنگلی جیل میں قید ہے۔ وہ جیل میں ہی اپنی پی ایچ ڈی کی تیاری کر رہا ہے۔ داخلہ امتحان میں حصہ لینے کیلئے وہ پولس کی نگرانی میں بردوان یونیورسٹی پہنچا۔ 15 فروری 2010 کو، ماؤنوازوں پر شیڈائر بی ایف آر کیمپ پر حملہ کرنے کا الزام تھا۔ جس میں ای ایف آر کے 24 جوان شہید ہو گئے تھے۔ درحقیقت، ریاست کے ایک وقت کے سرکردہ ماؤنواز لیڈر نے جیل سے امتحان دے کر ریاستی اہلیت کا امتحان (SET) کامیابی سے پاس کیا۔ انسانی حقوق کی تنظیم ایم پی ڈی آر اے کی حمایت کی اور بنگلی جیل انتظامیہ سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ آخر